# ورقِ تازہ

01 March 2026 اداریہ

## کرکٹ کے نئے عہد کا آغاز

کھیلوں کی دنیا میں بعض لمحات ایسے ہوتے ہیں جو صرف ایک جیت کا قصہ نہیں سناتے، بلکہ برسوں کی محرومی، انتھک جدوجہد اور ناقابلِ تسخیر عزم کی داستان بن جاتے ہیں۔ ہبلی، کرناٹک کے میدان سے ابھرنے والی یہ خبر کہ جموں وکشمیر نے 67 سالہ طویل انتظار کے بعد رنجی ٹرافی کا پہلا خطاب اپنے نام کر لیا ہے، بلاشبہ ہندوستانی ڈومیسٹک کرکٹ کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے۔ ایک ایسی ٹیم جسے سیزن کے آغاز میں انڈر ڈاگ تصور کیا جا رہا تھا، اس کا دہلی، راجستھان اور بنگال جیسی قد آور ٹیموں کو زیر کرتے ہوئے فائنل میں آٹھ مرتبہ کی چیمپئن کرناٹک کو دھولِ چٹانا کسی معجزے سے کم نہیں۔ اس فتح کی بنیاد محض اتفاق نہیں بلکہ ایک مربوط حکمتِ عملی اور ٹیم ورک پر استوار تھی۔ فائنل کے ابتدائی دو دنوں میں شوبھم پنڈیر، یاور حسن اور کپتان پارس ڈوگرا سمیت دیگر بلے بازوں نے جس صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا، اس نے ثابت کر دیا کہ جموں وکشمیر کی کرکٹ اب محض جذباتی کھیل تک محدود نہیں رہی بلکہ اس میں پیشہ ورانہ مہارت رچ بس گئی ہے۔ پہلی اننگز میں 584 رنز کا ہمالیہ جیسا مجموعہ کھڑا کرنا اور پھر کرناٹک جیسی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کے خلاف 291 رنز کی بھاری برتری حاصل کرنا یہ بتاتا ہے کہ ٹیم کے اعصاب کس قدر مضبوط تھے۔ کے ایل راہل اور میانک اگروال جیسے بین الاقوامی تجربہ کار کھلاڑیوں کی موجودگی کے باوجود کرناٹک کا اسکور بورڈ کے دباؤ میں بکھر جانا اس بات کی دلیل ہے کہ جموں و کشمیر کے کھلاڑیوں نے کھیل کے ہر شعبے میں حریف کو بے بس کر دیا تھا۔

میچ کے اصل ہیرو کے طور پر ابھرنے والے عاقب نبی کی کارکردگی پر جتنا بھی فخر کیا جائے وہ کم ہے۔ پورے سیزن میں 60 وکٹیں حاصل کر کے پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز حاصل کرنا ان کی محنت اور تسلسل کی واضح دلیل ہے۔ کرناٹک کے مڈل آرڈر کو جس طرح انہوں نے اپنی نپی تلی بولنگ سے تباہ کیا، اس نے چوتھے دن ہی میچ کا رخ طے کر دیا تھا۔ دوسری جانب دوسری اننگز میں قمر اقبال اور ساحل لوٹرا کی ناقابلِ شکست سنچریاں اس بات کی گواہی دے رہی تھیں کہ یہ ٹیم اب کسی بھی عالمی سطح کے بولنگ اٹیک کے خلاف سینہ سپر ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ تاہم، اس کامیابی کا ایک پہلو وہ تضاد بھی ہے جو ملک کے دیگر خطوں اور جموں وکشمیر کے کرکٹ ڈھانچے کے درمیان پایا جاتا ہے۔ جہاں کرناٹک جیسی ٹیموں کو جدید ترین اکیڈمیز اور بے پناہ مالی وسائل میسر ہیں، وہیں جموں وکشمیر کے کھلاڑیوں نے اکثر نامساعد موسمی حالات اور محدود وسائل کے باوجود اپنی صلاحیتوں کو نکھارا ہے۔ یہ فتح دراصل ان تمام انتظامی رکاوٹوں کے خلاف ایک پرامن احتجاج ہے جو برسوں سے اس خطے کے ٹیلنٹ کی راہ میں حائل رہی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن اور مرکزی حکام اس تاریخی کامیابی کو ایک بنیاد بنا کر یہاں کے انفراسٹرکچر کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالیں، تاکہ یہاں کے نوجوانوں کو اپنی ہی سرزمین پر وہ تمام سہولیات میسر آ سکیں جن کے لیے انہیں دوسرے شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ اس جیت نے قومی سطح پر سلیکٹرز کی توجہ ایک بار پھر اس خطے کی طرف مبذول کرائی ہے۔ اب جبکہ عاقب نبی جیسے کھلاڑی سیزن کے بہترین گیند باز قرار پائے ہیں، تو یہ امید کرنا بے جا نہ ہوگا کہ مستقبل قریب میں بھارتی قومی ٹیم (Team India) کے نیلے رنگ کے لباس میں ہمیں جموں وکشمیر کے مزید ستارے چمکتے ہوئے نظر آئیں گے۔

وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے دو کروڑ روپے کے انعام کا اعلان اور کھلاڑیوں کو سرکاری ملازمتوں کی فراہمی کا وعدہ ایک انتہائی خوش آئند قدم ہے۔ اس طرح کی مراعات نہ صرف موجودہ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں بلکہ ان والدین کے لیے بھی ایک مثبت پیغام ہے جو اپنے بچوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ لیکن صرف مالی انعامات کافی نہیں ہوں گے، ضرورت اس امر کی ہے کہ اس جیت سے پیدا ہونے والے جوش وخروش کو گراس روٹ لیول پر منتقل کیا جائے۔ اگر آج جموں و کشمیر کی ٹیم رنجی چیمپئن بن سکتی ہے، تو کل یہاں سے نکلنے والے کھلاڑی بھارتی قومی ٹیم کا مستقل حصہ بھی بن سکتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اسکولوں اور کالجوں کی سطح پر کرکٹ کے مقابلوں کا باقاعدہ انعقاد کیا جائے اور دور افتادہ علاقوں سے ٹیلنٹ کی تلاش (Talent Hunt) کے پروگرام شروع کیے جائیں۔ کھیل کے ماہرین، جیسے مدن لال اور شکھر دھون کا اس جیت کو نئے دور کا آغاز قرار دینا اس بات کی علامت ہے کہ اب جموں وکشمیر کو کرکٹ کے نقشے پر نظر انداز نہیں کیا جا سکے گا۔ یہ جیت ان تمام تلخ یادوں کا مداوا ہے جو ماضی میں کھیلوں کی سرگرمیوں کے تعطل کی وجہ سے یہاں کے نوجوانوں کے حصوں میں آئی تھیں۔ آج جب پوری وادی اور جموں کے گلی کوچوں میں اس جیت کا جشن منایا جا رہا ہے، تو یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ کامیابی محض ایک کپ جیتنے تک محدود نہیں ہے۔ یہ فتح ان ہزاروں نوجوانوں کے خوابوں کی تعبیر ہے جو نامساعد حالات میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کی تڑپ رکھتے ہیں۔ پارس ڈوگرا کی قیادت میں اس ٹیم نے ثابت کر دیا ہے کہ اگر نیت صاف ہو، عزم بلند ہو اور ٹیم میں اتحاد ہو، تو 67 سال کا طویل انتظار بھی ختم کیا جا سکتا ہے اور تاریخ کے دھارے کو اپنی مرضی کے مطابق بدلا جا سکتا ہے۔ اب اصل امتحان اس معیار کو برقرار رکھنے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک پائیدار تعلیمی اور کھیلوں کا ماحول فراہم کرنے کا ہے۔ یہ فتح ایک اختتام نہیں بلکہ ایک تابناک مستقبل کا آغاز ہے، اور اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اس کامیابی کی بنیاد پر ایک ایسی مضبوط عمارت کھڑی کریں جس کی مثال آنے والی دہائیوں تک دی جاتی رہے۔

## پاکستان کے کابل، قندھار پر فضائی حملے: کیا ان حملوں سے پاکستان اپنے مقاصد حاصل کر پائے گا یا پھر حقیقی جنگ کا خطرہ بڑھے گا؟

عمر دراز ننگیانہ

پاکستان نے جمعے کو افغانستان کے دارالحکومت کابل سمیت پاک افغان سرحد کے قریب واقع مرکزی شہروں قندھار اور پکتیا میں فضائی حملے کیے ہیں۔ پاکستانی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان نے ان مقامات پر دفاعی اہداف کو نشانہ بنایا۔ اس سے قبل پاکستان کی طرف سے افغانستان کے اندر تک فضائی حملے کیے گئے ہیں تاہم دونوں ملکوں درمیان ہونے والی حالیہ کشیدگی کے دوران پہلی مرتبہ پاکستان نے کابل اور قندھار جیسے بڑے شہروں کو نشانہ بنایا گیا۔ کابل کے ساتھ ساتھ قندھار وہ مرکزی شہر ہے جہاں افغان طالبان کی حکومت کی مرکزی اور عسکری قیادت قیام پذیر ہے۔ پاکستانی حکام کے مطابق یہ فضائی حملے اس کی افواج کی جانب کی جانے والی اس کارروائی کا حصہ ہیں جو انھوں نے جمعرات کی شب افغانستان کی طرف سے سرحد کے ساتھ مختلف مقامات پر کیے جانے والے حملوں کے جواب میں شروع کی تھی۔ پاکستان کی جانب سے فضائی حملے ایسے وقت پر ہوئے جب پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایک بیان میں کہا کہ 'ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا۔' انھوں نے طالبان حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا 'اب ہماری اور آپ کی کھلی جنگ ہے۔' خواجہ آصف نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا کہ پاکستان نے براہ راست اور دوست ممالک کے ذریعے حالات کو نارمل رکھنے کی پوری کوشش کی اور بھرپور سفارت کاری کی۔ افغان حکومت کے حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان کی طرف سے کیے جانے والے فضائی حملوں میں تاحال کوئی نقصان سامنے نہیں آیا۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان طویل سرحد کے دونوں اطراف حالات کشیدہ ہیں اور سکیورٹی ہائی الرٹ ہے۔ ایران نے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لیے ثالثی کی پیشکش کی ہے جبکہ اقوام متحدہ اور چند دوست ممالک کی جانب سے دونوں ممالک کو کشیدگی کم کرنے اور بات چیت کرنے پر زور دیا ہے۔ تاہم کابل اور اسلام آباد فوری طور پر اس کے لیے آمادہ نظر نہیں آ رہے جبکہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کا سبب بننے والا بنیادی معاملہ اپنی جگہ قائم ہے اور یہ معاملہ پاکستانی طالبان یعنی تحریک طالبان پاکستان سے جڑا ہے۔ پاکستان یہ مطالبہ کرتا آیا ہے کہ افغان حکومت پاکستان میں دہشت گردی کے لیے اپنی سرزمین استعمال نہ ہونے دے۔ پاکستان کا الزام ہے کہ اس کے اندر دہشت گردی کرنے والی تنظیموں کی قیادت افغانستان میں پناہ لیے ہوئے ہے۔ تاہم افغان حکومت ان الزام کی تردید کرتی ہے۔ ان کا موقف ہے کہ ان کی سرزمین کسی بھی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے استعمال نہیں ہو رہی۔ ایسے حالات میں پاکستان کی طرف سے فضائی حملوں کا دائرہ بڑھا کر کابل اور قندھار تک لے کر جانے کی حکومت عملی دونوں ممالک کے درمیان حالیہ کشیدگی پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟ کیا پاکستان اس طرح اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے یا پھر اس سے کشیدگی میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔

خارجی امور کے ماہر مائیکل کوگلمین جو بالخصوص جنوبی ایشیا کے سیاسی اور دفاعی امور پر نظر رکھتے ہیں انھوں نے ایک بیان میں لکھا کہ 'پاکستان اور افغانستان کے درمیان پرتشدد کارروائیوں کا حالیہ دور ماضی میں ہونے والی جھڑپوں کے مقابلے تناؤ میں ایک خطرناک اضافہ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان نے پاکستانی طالبان کے اپنے ہدف سے آگے بڑھ کر از خود طالبان حکومت کو نشانے پر رکھا اور جواب میں طالبان نے پاکستان کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کا عزم کیا۔' انھوں نے یاد دہانی کروائی کہ یہ سب کچھ دونوں ملکوں کے درمیان سیز فائر اور دوست ممالک کی ثالثی میں ہونے والی بات چیت کے کئی ادوار کے بعد ہو رہا ہے۔ 'سفارت کاری کی کوششوں میں زیادہ کامیابی نہیں ہوئی اور طالبان کی جانب سے ٹی ٹی پی کو پناہ دینے کا بنیادی مسئلہ اسی طرح قائم ہے۔' کوگلمین کا کہنا ہے کہ 'اب جو ہو رہا ہے وہ تشویشناک ہے مگر حیران کن نہیں۔' پاکستان نے جو فضائی حملے کیے ان کے جواب میں افغانستان کی طرف سے بھی ردعمل آیا۔ اگر پاکستان کا مقصد فضائی حملوں سے افغانستان کی طرف سے مزید حملوں کو روکنا تھا تو ایسا ہوتا دکھائی نہیں دیا۔ جمعے ہی کے روز افغانستان کی طرف سے کہا گیا کہ اس نے پاکستان کے اندر مختلف مقامات پر ڈرونز کی مدد سے حملہ کیا۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے اس کی تصدیق کی کہ پاکستان نے صوابی، نوشہرہ اور ایبٹ آباد کے مقامات پر ڈرونز گرائے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ حملوں کے دائرہ کار بڑھانے سے کیا چھڑپوں میں شدت کو روکا جا سکے گا؟ لاہور کی جامعہ پنجاب کے شعبہ سیاسیات کے سابق چیئرمین ڈاکٹر رشید احمد خان نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسا ہوتا نہیں دیکھ رہے۔ 'یہ بہت سنجیدہ اسکیلیشن ہوئی ہے۔ اس سے ہو سکتا ہے وقتی طور پر تناؤ رک جائے لیکن مسئلہ حل نہیں ہوگا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'درحقیقت مسئلہ یہ ہے کہ افغان بنیادی طور پر پاکستان کے موقف کو تسلیم نہیں کرتے کہ ان کی سرزمین دہشت گردی کے لیے پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔' ان کے خیال میں طالبان بھی نہیں چاہتے کہ ان کی پاکستان کے ساتھ جنگ ہو تاہم افغان بنیادی طور پر انتہائی قوم پرست ہیں جو اپنے ملک کی سرحدوں کی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کرتے۔ 'تو وہ کسی بھی قسم کے حملے کا جواب دیتے رہیں گے۔' ڈاکٹر رشید احمد خان سمجھتے ہیں کہ پاکستان کی طرف سے فضائی حملوں کے دائرہ کار کو بڑھانے کا درحقیقت الٹا اثر ہو سکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ حقیقت ہے کہ پاکستان اور افغانستان طالبان کا موازنہ نہیں بنتا۔ اس وقت وہاں جو حکومت ہے وہ بھی لوگوں کی منتخب نہیں اور طالبان کے لیے افغانستان میں مخالفت بھی موجود ہے۔ 'لیکن ان فضائی حملوں سے یہ ممکن ہے کہ افغانستان میں طالبان کے لیے حمایت بڑھ جائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سرحدوں کی خلاف ورزی ایسا معاملہ ہے جو افغانوں کو متحد کر دیتا ہے۔' ڈاکٹر رشید احمد خان کہتے ہیں کہ افغانستان میں پہلے ہی سے پاکستان کے لیے ناپسندیدگی کے احساسات موجود ہیں اور ان حملوں سے وہاں پاکستان کی مخالفت میں مزید اضافہ ہوگا۔

دونوں ممالک کے درمیان حالیہ تنازعے کی وجہ بظاہر پاکستان کا اسرار ہے کہ افغان طالبان پاکستانی طالبان یا ٹی ٹی پی اور پاکستان کے اندر کارروائیاں کرنے والے دیگر دہشت گرد گروہوں کو پناہ نہ دے اور ان کے خلاف کارروائی کریں۔ تاہم افغان طالبان اس بات کی تردید کرتے رہے ہیں کہ ان کی زمین پاکستان کے اندر دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر رشید احمد خان کہتے ہیں کہ ٹی ٹی پی کا مسئلہ بظاہر ایک معاملہ ہے تاہم پاکستان کو افغانستان کے ساتھ اصل مسئلہ طالبان حکومت کے انڈیا کے ساتھ بہتر روابط کا ہونا ہے۔ 'یہ پاکستان نہیں چاہے گا کہ انڈیا اس کے بیک یارڈ میں آ کر بیٹھ جائے اور افغان طالبان نے انتہائی تیزی کے ساتھ انڈیا کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کیے ہیں۔' رشید احمد خان کہتے ہیں کہ پاکستان نے سنہ 1980 کی دہائی سے پہلے افغانوں کو پہلے سوویت یونین کے خلاف سپورٹ کیا اور اس کے بعد طالبان کو سپورٹ کیا تو اس کا مقصد یہی تھا کہ افغانستان میں اس کی اپنی حمایت یافتہ حکومت ہو۔ 'پاکستان اپنی 'سٹریٹیجک ڈیپتھ' سمجھتا رہا ہے اور اب وہاں انڈیا آ کر بیٹھ جاتا ہے تو یہ پاکستان کے لیے قابل قبول نہیں ہوگا۔' یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر رشید احمد خان سمجھتے ہیں کہ کشیدگی میں حالیہ شدت سے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ اس کے لیے دوست ممالک کو کردار ادا کرنا پڑے گا اور دونوں ملکوں کو بات چیت کرنا ہوگی۔ پاکستان اور افغانستان دونوں کی جانب سے تناؤ میں شدت برقرار ہے۔ دونوں کی طرف حملے کے جواب میں حملے جاری ہیں۔ خارجی امور پر نظر رکھنے والے ماہرین سمجھتے ہیں کہ اس قسم کی صورتحال انتہائی سنجیدہ ہے جس میں اگر کمی نہ لائی جائے تو حقیقی جنگ کی طرف لے جاتی ہے۔ خارجی امور کے ماہر مائیکل کوگلمین سمجھتے ہیں کہ پاکستان اپنے موقف پر قائم ہے کہ افغانستان اس کے خلاف کارروائیاں کرنے والے دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے۔ بی بی سی کے پروگرام نیوز ڈے میں بات کرتے ہوئے کوگلمین کا کہنا تھا افغان طالبان کی طرف سے سامنے آنے والے بیانات سے ایسا نظر آ رہا ہے کہ وہ بھی مسلسل حملے جاری رکھنے کے لیے تیار ہیں۔ 'یہ بہت ہی خطرناک صورتحال ہے حقیقی جنگ کی طرف لے کر جا سکتی ہے۔' بی بی سی کے پروگرام نیوز ڈے میں بات کرتے ہوئے افغانستان امور کے ماہر امین سیکل کا کہنا تھا کہ ایسا لگ رہا ہے کہ پاکستان افغان طالبان کو ٹی ٹی پی کی حمایت کرنے پر سزا دینے پر آمادہ نظر آ رہا ہے۔ 'گذشتہ کافی عرصے سے دونوں کے درمیان کشیدگی رہی ہے۔ اب پاکستانیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ گردن کے لیے جائیں گے۔ وہ افغان طالبان کو پاکستانی طالبان کی حمایت کرنے پر سزا دینا چاہتے ہیں۔ پاکستانی طالبان نے پاکستان کے اندر بہت حملے کیے ہیں جن میں بہت لوگ مارے گئے ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ تناؤ میں شدت افغان عوام کے لیے تباہ کن ہوگی جو پہلے ہی معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ (بی بی سی اردو)

## سعودی عرب، قطر، بحرین اور ابوظہبی میں امریکی اڈوں پر ایرانی میزائل حملے: امریکی فوج مشرقِ وسطیٰ میں کہاں اور کیوں موجود ہے؟

محمد صہیب

امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد ایران نے خطے میں امریکی اڈوں پر جوابی میزائل حملے کیے ہیں۔ اب تک کی معلومات کے مطابق بحرین، ابوظہبی اور قطر میں میزائل حملے ہوئے ہیں جبکہ ریاض میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ پاسداران انقلاب نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کے میزائلوں اور ڈرونز نے بحرین میں امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے کے ہیڈکوارٹر اور قطر اور متحدہ عرب امارات میں دیگر امریکی اڈوں کے ساتھ ساتھ اسرائیل میں 'فوجی اور سکیورٹی مراکز' کو نشانہ بنایا۔ امریکی فوج کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا تاہم امریکی سفارتخانے نے اس سے قبل اپنے شہریوں کو خبردار کیا تھا کہ میزائل اور ڈرون حملوں کے خدشات کے پیشِ نظر محفوظ مقام پر پناہ لیں۔ یاد رہے کہ گذشتہ برس جون میں اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے دوران ایران نے قطر میں بھی امریکی فضائی اڈے العدید کو نشانہ بنایا تھا۔ باربرا سلاون واشنگٹن میں سمسن سینٹر میں فیلو اور جارج واشنگٹن یونیورسٹی میں لیکچرر ہیں اور مشرقِ وسطیٰ کے امور پر گہری نظر رکھتی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ امریکہ کی اس خطے میں موجودگی سنہ 1940 کی دہائی سے خلیج فارس میں رہی ہے جبکہ نائن الیون حملوں کے بعد اس میں بڑا اضافہ دیکھنے میں آیا۔ امریکہ نے سنہ 1945 میں سعودی شہر الظہران میں اس خطے میں اپنا پہلا فضائی اڈہ بنا لیا تھا۔ امریکی محکمۂ دفاع کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں لگ بھگ 40 ہزار امریکی فوجی موجود ہیں۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں سب سے بڑا امریکی اڈہ العدید ایئر بیس ہے جو قطر میں واقع ہے اور سنہ 1996 میں بنایا گیا تھا۔ العدید ایئر بیس قطر کے دارالحکومت دوحہ کے قریب واقع ہے۔ یہاں مشرق وسطیٰ میں امریکی سینٹرل کمانڈ کے فضائی آپریشنز کا ہیڈکوارٹر ہے۔ اس اڈے پر قریب آٹھ ہزار امریکی فوجی تعینات ہیں۔ اس اڈے پر برطانوی فوج بھی باری باری تعینات ہوتی ہے۔ اسے بعض اوقات ابوتحلہ ایئر پورٹ کہا جاتا ہے۔ قطر نے سنہ 2000 میں امریکہ کو العدید ایئر بیس تک رسائی دی تھی۔ لندن میں قائم انٹیلیجنس فرم گرے ڈائنیمکس کے مطابق یہ ایئر بیس 2001 میں امریکہ کے زیر انتظام آئی تھی۔ دسمبر 2002 میں دوحہ اور واشنگٹن نے باقاعدہ ایک معاہدے کے ذریعے العدید ایئر بیس پر امریکی فوج کی موجودگی تسلیم کی تھی۔ سنہ 2024 میں سی این این نے اطلاع دی تھی کہ امریکہ نے قطر میں عسکری موجودگی کو مزید 10 سال کی توسیع دی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی فوجی قطر کے علاوہ بحرین، کویت، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، شام، اردن، مصر، قبرص اور عراق میں بھی موجود ہیں۔ امریکہ کے کویت میں بھی متعدد فوجی اڈے ہیں جبکہ سعودی عرب میں بھی اس کے دو اڈے ہیں۔ باربرا سلاون کے مطابق 'سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، عمان، کویت، اردن اور بحرین امریکہ کی جانب سے فراہم کیے گئے تحفظ کا بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔'

خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق عراق میں اب بھی امریکہ کے دو ہزار سے زیادہ اہلکار موجود ہیں جو عین الاسد ایئر بیس اور 'یونین تھری' جیسی سہولیات کے ارد گرد تعینات ہیں۔ امریکی پالیسی دستاویزات کے مطابق امریکی فوجی مختلف وجوہات کی بنا پر مشرقِ وسطیٰ میں تعینات کیے گئے ہیں اور شام کے علاوہ وہ ہر ملک کی حکومت کی اجازت سے وہاں موجود ہیں۔ عراق اور شام جیسے ملکوں میں امریکی فوجیں نام نہاد دولتِ اسلامیہ کے عسکریت پسندوں کے خلاف لڑنے کے لیے موجود ہیں۔ یہاں امریکی فوجی مقامی فورسز کو تربیت بھی دیتے ہیں۔ امریکہ کے ایک اہم اتحادی ملک اردن میں سینکڑوں امریکی ٹرینرز ہیں جہاں وہ سال بھر وسیع مشقیں کرواتے ہیں۔ امریکہ کا 'ٹاور 22' فوجی اڈہ اردن میں شمال مشرقی مقام پر واقع ہے۔ اس مقام پر اردن کی سرحدیں شام اور عراق سے ملتی ہیں۔ رواں سال 28 جنوری کو اس اڈے پر ایک ڈرون حملے میں امریکی آرمی ریزرو کے تین فوجی ہلاک ہوئے تھے جس کا الزام واشنگٹن نے ایرانی حمایت یافتہ عراقی ملیشیا کتائب حزب اللہ پر لگایا تھا۔ فوجی اڈوں اور فوجیوں کی موجودگی کے علاوہ بحیرہ احمر، خلیج عمان اور بحیرہ روم میں امریکی بحریہ موجود ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق کچھ ہی روز میں یہاں دو امریکی طیارہ بردار جنگی بحری جہاز موجود ہوں گے۔ یو ایس ایس ابراہم لنکن پہلے ہی خلیج عمان کے قریب موجود ہے جبکہ کچھ ہی روز میں یو ایس ایس ٹرومین بحیرۂ روم کے پانیوں میں پوزیشن سنبھال لے گا۔ یوں خطے میں امریکی بری، بحری، اور فضائی تینوں افواج موجود ہیں۔ دہائیوں سے امریکہ کی جانب سے مشرقِ وسطیٰ میں ہزاروں میل دور اپنی افواج بٹھانے کے پیچھے متعدد وجوہات ہیں۔ ایشیا اور شمالی افریقہ کے بیچ موجود مشرقِ وسطیٰ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور اس کی عالمی نقشے پر ایک اہم پوزیشن اسے دوسرے ممالک کی خارجہ پالیسی خاص کر امریکہ کی خارجہ پالیسی کے لیے اہم ثابت ہوتی رہی ہے۔

سنہ 1938 میں سعودی عرب کے مشرقی شہر الظہران سے تیل کا کنواں دریافت ہونے کے بعد سے تیل کی عالمی معیشت میں قدر میں دن بدن اضافہ دیکھنے کو ملا۔ برطانوی یونیورسٹی ایس او اے ایس میں ڈیولپمنٹ سٹڈیز کے پروفیسر گلبرٹ اچکر نے بی بی سی ورلڈ سروس کو ایک ویڈیو میں بتایا کہ 'تیل کو جب عالمی معیشت میں اہمیت ملی تو ظاہر ہے کہ اس کی سٹریٹیجک اہمیت بھی بڑھ گئی۔' برطانیہ کے پالیسی انسٹیٹیوٹ چیتھم ہاؤس میں اسوسی ایٹ فیلو ڈاکٹر لینا خطیب نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اکثر افراد یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ امریکہ اس خطے میں صرف تیل کی وجہ سے ہے حالانکہ اس حوالے سے امریکہ خود کفیل ہے اور سنہ 2022 میں تیل کی سب سے زیادہ پیداوار امریکہ میں ہوئی تھی، جو اس سال سعودی عرب سے 30 فیصد زیادہ تھی۔' پروفیسر گلبرٹ کے مطابق امریکہ ایسا یہاں دیگر یورپی ممالک اور چین کے مشرقِ وسطیٰ کے تیل تک رسائی پر نظر رکھنے کے لیے بھی کر سکتا ہے۔ تاہم چند دیگر اہم عوامل بھی ہیں۔ خیال رہے کہ مشرقِ وسطیٰ روس اور امریکہ کی سرد جنگ کا شکار رہا ہے اور امریکہ میں یہ سوچ آج بھی موجود ہے کہ وہ جہاں بھی خلا چھوڑے گا اسے روس پر کر لے گا۔ تاہم امریکہ کی اسرائیل کے لیے ہمدردیاں سنہ 1948 میں اس کے قیام کے بعد سے ہیں۔ اس وقت کے امریکی صدر ہیری ٹرومین نے معاہدے کے 12 منٹ بعد ہی اس پر دستخط کر دیے تھے۔ لینا خطیب کے مطابق 'امریکہ سمجھتا ہے کہ یہودیوں کے ساتھ جو کچھ بھی دوسری عالمی جنگ کے دوران ہوا وہ غلط تھا اور وہ اسے اپنا حق سمجھتا ہے کہ وہ یہودیوں اور ان کے ایک علیحدہ خود مختار ریاست کے خواب کو پورا کرے۔' اسرائیل کے علاوہ امریکہ کے سعودی عرب، بحرین، قطر، اردن اور متحدہ عرب امارات کے ساتھ بھی اچھے تعلقات رہے ہیں۔

لینا خطیب کے مطابق امریکہ نے دنیا میں خود کو ایک 'عالمی پولیس مین' کا کردار سونپ رکھا ہے اور مشرقِ وسطیٰ ایک اہم خطہ ہے جہاں سے عالمی بحری تجارتی راستے گزرتے ہیں۔ سنہ 2001 کے ستمبر 11 کے حملوں کے بعد جب امریکہ نے عراق پر بھی حملے کا فیصلہ کیا تو ایک لاکھ سے زیادہ فوجیوں کو عراق جنگ میں بھیجا گیا تھا تاہم امریکی قبضے کے بعد پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال نے نام نہاد دولتِ اسلامیہ کو جنم دیا۔ یوں امریکہ نے شام اور عراق میں دولتِ اسلامیہ کے خلاف بھی کارروائی کی ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ کا بڑا حریف ایران بھی اسی خطے میں موجود ہے۔ تھنک ٹینک اٹلانٹک کونسل کی سابق ڈائریکٹر اور انسٹیٹیوٹ فار سوشل پالیسی اینڈ انڈرسٹینڈنگ کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر تقیٰ نصیرت کہتی ہیں کہ امریکہ کے معاشی، سیاسی اور عسکری ایسٹس مشرقِ وسطیٰ میں موجود ہیں جن کی حفاظت کے لیے اسے یہاں فوجیوں کی ایک مخصوص تعداد رکھنا ضروری ہے۔ 'امریکہ کے پاس خطے میں متعدد فضائی اڈے ہیں جن کے ذریعے وہ جب چاہے ردِعمل دے سکتا ہے اور اکثر موقعوں پر کچھ نہ کیے بغیر بھی صورتحال پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ چین اور روس جیسے خطے میں اثر و رسوخ بڑھا رہے ہیں تو ایسے میں امریکہ کے پاس خطے میں فوجوں کی موجودگی اسے برتری دیتی ہے۔' امریکہ کی خطے میں عسکری موجودگی کے حوالے سے تو ہم آپ کو تفصیلات بتا چکے ہیں لیکن اس سے اسرائیل کو ایران کے خلاف کیسے فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ اس بارے میں ہم نے واشنگٹن میں پالیسی انسٹیٹیوٹ ولسن سینٹر میں مڈل ایسٹ پروگرام کے کوارڈینیٹر یوسف کین سے بات کی ہے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ مشرقِ وسطیٰ میں امریکی موجودگی طاقت کا توازن اسرائیل کے حق میں کرنے میں چار طریقوں سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ 'ایک تو امریکی سیاسی حمایت اسرائیل کی کسی بھی قسم کی کارروائیوں کو جائز قرار دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، خاص کر عالمی اداروں میں۔ دوسرا امریکہ کی خطے میں موجودگی کی وجہ سے مقامی اور خطے میں موجود تنازعات کو محدود کرنے میں مدد ملتی ہے اور شام جیسے ممالک جو سالوں سے تنازعات کا شکار تھے میں استحکام آتا ہے اور اسرائیل کو مزید آزادی ملتی ہے۔' تیسرا یہ کہ اسرائیل اور امریکی مفادات خاص کر معاشی اعتبار سے ایک جیسے ہیں، اور آخری یہ کہ اسرائیل کو امریکہ کی موجودگی کے باعث تحفظ ملتا ہے، انٹیلیجنس شیئر ہوتی ہے اور سٹریٹیجک سپورٹ ملتی ہے۔'

قائد اعظم یونیورسٹی میں امریکہ کی بین الاقوامی پالیسی پر گہری نظر رکھنے والے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد شعیب کے مطابق 'اسرائیل ایک چھوٹی ریاست ہے اور چھوٹی ریاستوں کا ایک مسئلہ ان کی 'سٹریٹیجک ڈیپتھ' کی کمی ہوتی ہے۔ یعنی ان کے پاس خطے میں اپنے دشمنوں کے خلاف لڑنے کے لیے وہ وسعت نہیں ہوتی جو بڑی طاقتوں کے پاس ہوتی ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'امریکہ کی مشرقِ وسطیٰ میں موجودگی ایران اور اس کے حمایت یافتہ گروہوں یعنی پراکسیز کے لیے ایک ڈیٹیرنس (یعنی ڈر پیدا کرنے کے لیے) ہے۔ امریکی بحری بیڑے خطے میں بحیرۂ احمر، بحیرۂ روم اور بحرِ ہند میں بھی موجود ہیں اور یہ ایک مربوط نیٹ ورک ہے۔' اسی وجہ سے ایران جب بھی حملہ کرتا ہے تو امریکہ کو اس بات کا فوری علم ہو جاتا ہے اور وہ اسرائیل کو اس حوالے سے خبردار کر دیتا ہے یا وہ خود بھی ان میزائلوں کو روک دیتا ہے۔' 'امریکہ کا کردار اسرائیل کی بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرنے کی چھوٹ دیتا ہے' امریکہ رواں صدی میں مشرقِ وسطیٰ میں عراق اور شام کی جنگ

# اقراء اردو ہائی اسکول تونڈاپور میں ”قومی سائنس دن“ کا انعقاد

جلگاؤں: ۲۸؍فروری (عقیل خان بیاولی): اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام اقراء اردو ہائی اسکول تونڈا پور میں ۲۸ فروری آنجہانی معروف سائنس داں چندرشیکھر وینکٹ رمن (سی وی رمن) کی عظیم یادگار ”رمن افکٹ“ کے موقع پر قومی یوم سائنس کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے اپنے علم سائنس کی استانی شاہین اقبال کی زیر رہنمائی چارٹس، ماڈلس و سائنسی تحقیقات پر مبنی معلومات کے ذریعے آنجہانی چندرشیکھر وینکٹ رمن کو خراج تحسین پیش کی اس موقع پر مضمون شاہین اقبال نے چندرشیکھر وینکٹ رمن کی زندگی کے مختلف گوشوں پر سیر حاصل گفتگو کی موصوفہ نے رمن افکٹ کا حوالہ روشنی کے بکھرنے کے مظہر پر آنجہانی سائنس داں کی مشہور دریافت پر تجزیاتی مشاہدہ پیش کیا صدارتی کلمات میں صدر مدرس محمد ایوب شیخ نے روز مرہ کی زندگی میں علم سائنس کے استعمال و نت نئی ایجادات میں سائنس کی اہمیت وافادیت پر مفصل روشنی ڈالی معلم عقیل احمد جلیل احمد کے رسم شکریہ پر اس سائنسی نمائش پر تقریب کا اختتام ہوا مذکورہ نمائش میں طلبہ نے بڑے ہی جوش وخروش و دلجمعی سے حصہ لیا۔اس کامیاب سرگرمی کے انعقاد پر ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر و اراکین نے فرط مسرت کا اظہار کیا اور مذکورہ طلبہ، اساتذہ کرام کو دلی مبارکباد پیش کی۔

## لشکریہ ہائی اسکول کی سینئر معلمہ عشرت رضوانہ سبکدوش

بلڈھانہ: 28؍فروری (نمائندہ) لشکریہ نور بانو ہائی اسکول اور محمد شریف جونیئر کالج لاکھن واڑہ ضلع بلڈھانہ میں معلمہ عشرت رضوانہ عبدالحمید آج ۲۸؍فروری 2026 کو اپنے تدریس فرائض سے سبکدوش ہوگئیں۔ان کی ۳۰؍سالہ خدمات کے موقع پر ادارہ کے جنرل سیکریٹری اور پرنسپل محمد ذاکر حسین کے ہاتھوں پھولوں کے گلدستے اور تحائف کے ساتھ وداع کیا گیا۔الوداعی تقریب میں ادارہ کے بانی وصدر غنی غازی، اساتذہ کرام، طلباء وطالبات اور سابق طلباء و طالبات کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ ادارہ کے جنرل سیکریٹری محمد ذی شان نے معلمہ کی تعلیمی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنی پوری تدریسی زندگی خلوص، محنت اور دیانت داری کے ساتھ طلباء کی رہنمائی میں گزاردی۔ان کی اس تربیت سے آج بے شمار شاگرد مختلف شعبوں میں کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دے رہے ہیں۔سابق طلباء وطالبات نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معلمہ نہ صرف ایک بہترین استاذہ تھیں بلکہ ایک شفیق مربیہ بھی تھیں جنھوں نے ہمیشہ طلباء کی اخلاقی اور تعلیمی رہنمائی کی اس موقع پر موجود انتظامیہ، اساتذہ کرام، غیر تدریسی عملہ، طلباء و طالبات سابق طلباء نے ان کی صحت یابی کی دعائیں کیں۔نظامت کے فرائض یوسف احمد خان اور رسم شکریہ نعیم خان نے ادا کی۔

## امت شاہ نے رانجی ٹرافی جیتنے پر جموں وکشمیر کو مبارکباد دی

نئی دہلی۔ 28؍فروری۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر داخلہ جناب امت شاہ نے جموں وکشمیر کو پہلی بار رانجی ٹرافی جیتنے پر مبارکباد دی ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں، جناب امیت شاہ نے کہا، ”جموں وکشمیر کو پہلی بار رنجی ٹرافی جیتنے پر، میں خطے کے ہر نوجوان کو اور خاص طور پر جموں وکشمیر کی ٹیم کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں جس نے اس تاریخ کو لکھا ہے۔ یہ ایک ایسا لمحہ ہے جو ہر شہری کو بے پناہ فخر سے بھر دیتا ہے اور اس حقیقت کا آئینہ دار ہے کہ جموں کے نوجوانوں اور جموں کی نئی تبدیلیاں ہم نے نئی تبدیلیاں کی ہیں۔

# بھساول شہر پھر ایک نوجوان کے قتل سے دہل اٹھا

بھساول: ۲۸؍فروری (صلاح الدین ادیب): سنیچر کی رات ایک بجے کے قریب معمولی تکرار کو لے کر 42 سالہ انیل اور پنٹو ساوکار کا بے دردی سے قتل کر دیا گیا ذرائع سے ملی معلومات کے مطابق آنند نگر نیب کالونی علاقے میں رہنے والے انیل عرف پنٹو ساوکارے کا اپنے ہی دوست بھاوسار کے ساتھ معمولی بحث وتکرار ہوگئی جس پر مشکوک ملزم روہت بھاوسار نے انیل پر سمٹ کے گمبلے سے وار کر دیا جس کی وجہ سے انیل شدید زخمی ہوگیا جسے علاج کے لیے دواخانے لے جایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی وای ایس پی بار بولے بازار پیٹھ پولیس اسٹیشن انسپکٹر راہول واگھ اور دیگر کرائم برانچ کے افسران موقع واردات پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا پولیس نے 25 سالہ مشکوک ملزم روہت بھاوسار کو حراست میں لے لیا ہے۔

# بھارت کو ’فوڈ باسکٹ‘ بنانے کا ہدف تب ہی حاصل ہوگا
# جب سائنس دان علم کو تجربہ گاہ سے میدان تک لے جائیں: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی۔ 28؍فروری۔ ایم این این۔رانی لکشمی بائی سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی، جھانسی نے اپنے تیسرے کانووکیشن کی تقریب کا انعقاد تاریخی وقار اور جوش وخروش کے ساتھ کیا۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان نے بطور مہمان خصوصی اپنے خطاب کا آغاز ”بھارت ماتا کی جئے“ اور ”جھانسی کی رانی لکشمی بائی کی جئے“ کے نعرے لگا کر کیا۔انہوں نے ذاتی طور پر 365 طلباء کو ڈگریاں دیں اور 15 ہونہار طلباء کو گولڈ میڈل سے نوازا۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، شری شیوراج چوہان نے کہا، ”ایک کانووکیشن تقریب زندگی کا خاتمہ نہیں ہے، بلکہ قوم کی تعمیر کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔“ طلباء سے اپیل کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان عالمی سطح پر عزت کمارہا ہے، اور اب نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علم، ہنر اور اقدار کے ذریعے ملک اور اپنے ادارے کو عزت دلائیں۔گروڈرونا چاریہ اور گرو شیشہ روایت کا ذکر کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے دیانتداری اور لگن کا پیغام دیا۔متاثر کن خیالات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ طلباء لامحدود صلاحیتوں کے مالک ہیں۔جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایک مقصد طے کرنے اور پختہ عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کے عزم کی ہے۔مرکزی وزیر شری شیوراج چوہان نے ملک کی غذائی تحفظ پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آج ہندوستان غذائی اجناس کے لیے کسی ملک پر منحصر نہیں ہے۔انہوں نے اس کامیابی کا سہرا زرعی سائنسدانوں اور محنتی کسانوں کو دیا۔”غذائی ہندوستان“ کے تصور پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیداوار کے ساتھ ساتھ معیار اور غذائیت بھی یکساں اہم ہیں۔انہوں نے بتایا کہ حکومت کھاد کی سبسڈی کو براہ راست فائدہ کی منتقلی (DBT) کے ذریعے کسانوں کے کھاتوں میں براہ راست منتقل کر کے شفاف بنانے کی سمت کام کر رہی ہے۔اب تک 5.8 کروڑ کسانوں کے لیے فارمر آئی ڈی بنائے گئے ہیں، جن کی تعداد 12 کروڑ تک پہنچنے کا ہدف ہے۔’بھارت ایکسٹینشن پلیٹ فارم‘ کے ذریعے کسانوں کو ان کے موبائل فون پر فصل سے متعلق مکمل معلومات فراہم کی جارہی ہیں۔ جناب چوہان نے کہا کہ بندیل کھنڈ کی مٹی میں دالوں کے انقلاب کا مرکز بننے کی صلاحیت ہے۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان کو عالمی فوڈ باسکٹ بنانے کا مقصد صرف اسی وقت حاصل کیا جائے گا جب سائنس دان اس بات کو یقینی بنائیں کہ علم تجربہ گاہوں سے کسانوں کے کھیتوں تک پہنچ جائے۔اپنی ذاتی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ہر روز ایک پودا لگاتے ہیں اور ہر ایک سے اپیل کی کہ وہ اپنی سالگرہ پر کم از کم ایک پودا ضرور لگائیں۔

# یوگی آدتیہ ناتھ کے غیر ملکی دورے سے اتر پردیش کی عالمی شناخت مضبوط ہوئی: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ: ۲۸؍فروری: (پریس ریلیز/ابوشحمہ انصاری) اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ہولی کے پُرمسرت موقع پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔اپنے تہنیتی پیغام میں انہوں نے وزیر اعلیٰ کے سنگاپور اور جاپان کے چار روزہ غیر ملکی دورے کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے اتر پردیش کی ترقی اور عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی شناخت کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ڈاکٹر رضوی نے اپنے بیان میں کہا کہ غیر ملکی دورے کے دوران ہندوستانی نژاد افراد اور سرمایہ کار حلقوں کی جانب سے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا جس گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا گیا، اس سے واضح ہوتا ہے کہ ریاست کی قیادت بین الاقوامی سطح پر بھی توجہ کا مرکز بن رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ نہ صرف سفارتی و اقتصادی روابط کے فروغ کا ذریعہ ثابت ہوا بلکہ اس سے اتر پردیش کی مثبت شبیہ دنیا کے سامنے مزید مضبوط انداز میں ابھر کر آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دورے کے دوران سنگاپور اور جاپان کے سرمایہ کاروں کے ساتھ تقریباً ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے کے مفاہمتی معاہدوں (ایم او یو) پر دستخط اور تقریباً ڈھائی لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہونا ریاستی معیشت کے لیے نہایت حوصلہ افزا اشارہ ہے۔ ان منصوبوں کے عملی نفاذ سے ریاست کے تقریباً پانچ لاکھ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے، جس سے معاشی سرگرمیوں کو نئی رفتار ملے گی۔ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ ریاست میں تیزی سے ترقی کرتا بنیادی ڈھانچہ، ایکسپریس ویز، صنعتی راہداریوں کی توسیع اور بہتر ہوتی قانون و انتظام کی صورتحال ہی وہ عوامل ہیں جن کی وجہ سے آج عالمی سرمایہ کار اتر پردیش کو سرمایہ کاری کے لیے موزوں مقام تصور کر رہے ہیں۔انہوں نے اس کامیاب دورے کو ریاست کے مستقبل کے لیے امید افزا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی اقدامات کے تسلسل سے اتر پردیش ملک کی صفِ اوّل کی ترقی یافتہ ریاستوں میں شامل ہوسکتا ہے۔اپنے پیغام کے اختتام پر ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور ان کے ہمراہ گئے وفد کے تمام اراکین کو کامیاب غیر ملکی دورے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ریاست آئندہ برسوں میں صنعتی، تعلیمی اور اقتصادی میدان میں نئی مثال قائم کرے گی۔ یہ اطلاع آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے شعبۂ نشر و اشاعت کے سیکریٹری ابوشحمہ انصاری نے فراہم کی۔

# ہند۔آسٹریا نے تجارت، ٹیکنالوجی میں وسیع پیمانے پر تعاون پر تبادلہ خیال کیا

نیویارک۔ 28؍فروری۔ایم این این۔اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے سفیر پی ہریش اور آسٹریا کے نائب وزیر دفاع آرنلڈ کامل نے تجارت اور امن کی بحالی سمیت وسیع شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے پر بات چیت کی۔نیویارک میں اقوام متحدہ میں آسٹریا کے مستقل مشن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے کہا، ”نائب وزیر دفاع آرنلڈ کامل اور بھارتی سفیر پی ہریش کے درمیان امن کی بحالی، تجارت، ٹیکنالوجی اور اختراع میں تعاون پر متحرک بات چیت۔ہمارے قریبی دوطرفہ اور کثیر الجہتی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے منتظر ہیں۔غور طلب ہے کہ جنوری کے شروع میں، صدر دروپدی مرمو نے ہندوستان میں آسٹریا کے سفیر رابرٹ زیئنگ سے اسناد حاصل کیں۔اس پر بات کرتے ہوئے آسٹریا کے سفیر زیئنگ نے کہا،” مجھے اعزاز حاصل ہے کہ میں نے اپنی اسناد ہندوستان کی عزت مآب صدر محترمہ دروپدی مرمو کو پیش کی ہیں۔ آسٹریا اور ہندوستان کے درمیان ایک دیرینہ اور دوستانہ تعلقات ہیں جن کی جڑیں مضبوط عوام سے عوام کے تعلقات اور اقتصادی تعاون پر ہیں۔اپنے دور اقتدار کے دوران، میں ہندوستان کے ساتھ قریبی تعاون اور کام کرنے والے شراکت دار کو مزید مضبوط کرنے کا منتظر ہوں۔ ہماری دو طرفہ مصروفیات کو مزید گہرا کریں۔

# نیتی آیوگ نے فرنٹیئر 50 ورکشاپ کا انعقاد کیا، خواہش مند بلاکس میں ذہین حکمرانی کو فروغ

نئی دہلی۔28؍فروری۔ایم این این۔نیتی آیوگ نے کو فرنٹیئر 50 ورکشاپ بلائی، جس میں خواہش مند اضلاع اور بلاکس پروگرام کے تحت عوامی پالیسی میں ڈیجیٹل گورننس سے ذہین اے آئی سے چلنے والی گورننس کی طرف حکمت عملی کی تبدیلی کی نشاندہی کی گئی۔اس ورکشاپ کو نیتی آیوگ کی سی ای او محترمہ ندھی چھبیر، پروفیسر ابھے کرندیکر، سکریٹری ڈیپارٹمنٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور محترمہ دیبجانی گھوش، ممتاز فیلو اور چیف آرکیٹیکٹ نتی فرنٹیئر ٹیکنالوجی اور جناب روہت کمار، ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر، حکومت، ریاستی حکومتیں اور ضلع مجسٹریٹ خواہش مند اضلاع اور بلاکس، سنٹرل این آئی ٹی آئی پروگرام کے سینئر افسران موجود تھے۔ 50 خواہش مند مند بلاکس میں فرنٹیئر ٹیکنالوجیز کو حقیقی دنیا کے اثرات والے سینڈ باکسز کے طور پر چلانے پر غور وخوض کیا گیا۔ورکشاپ کے دوران اے ڈی بی/اے بی پی نیوز لیٹر اسپائریشنل ٹائمز جاری کیا گیا۔افتتاحی اجلاس نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت کی ترقی ضلع بہ ضلع ہوتی ہے۔ ٹکنالوجی کو وکست بھارت کے ایک اسٹریٹجک قابل بنانے والے کے طور پر پوزیشن میں رکھا گیا تھا، جس نے گورننس کو سروس ڈیجیٹائزیشن سے انکولی ذہانت اور ادارہ جاتی بحالی کی طرف بڑھایا۔مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ فرنٹیئر ٹیکنالوجی ایک قومی ٹیک فائدے کو کھول سکتی ہے، اقتصادی ترقی اور سماجی ترقی کو تیز کر سکتی ہے اور سٹریٹجک خود مختاری کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ بنیادی اصولوں میں حقیقی حکمرانی کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنا، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو قابل بنانا، ادارہ جاتی صلاحیت کی تعمیر، رکاوٹ کو توڑنا اور قیادت اور اعتماد میں ٹیکنالوجی کو اینکر کرنا شامل ہے۔آٹھ وزارتوں کے پاس ضلعی سطح پر فیصلہ سازی میں ڈیجیٹل انضمام کی راہیں دکھانے کا پلیٹ فارم تھا۔قومی معیار کی یقین دہانی کے معیارات کے فریم ورک نے 29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس اے فیو ایس ایچ اے ایم پلیٹ فارم کے ذریعے صحت عامہ کی سہولیات کی تصدیق کی ہے۔ پوشن 2 کے تحت، پوشن ٹریکر قریب قریب حقیقی وقت میں 14 لاکھ سے زیادہ آنگن واڑی مراکز کی نگرانی کرتا ہے، جس سے غذائیت کی فراہمی کو ایک قابل پیمائش حکمرانی کے نظام میں تبدیل کیا جاتا ہے۔جل جیون مشن کے تحت، دیہی نل کے پانی کی کوریج کو جیوٹیگ شدہ اثاثوں اور پی ایم گتی شکتی پر پائپ لائن میپنگ کے ساتھ بڑھایا گیا ہے، جس میں ضلع کلکٹروں، وی ڈبلیو ایس سی کی زیر قیادت ملکیت اور پانی کے معیار کی جانچ پر زور دیا گیا ہے۔پشو آدھار کے ذریعے ڈیجیٹل لائیوسٹاک گورننس ریئل ٹائم ویکسی نیشن ٹریکنگ اور بیماریوں کی نگرانی کے لیے اے آئی کے لیے تیار ڈیٹا سیٹس کو قابل بناتا ہے۔ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن ایگری اسٹاک اور بھارت وستار کے ذریعے کسانوں کی رجسٹریوں، جیو ریفرنس والے نقشوں اور کثیر لسانی ایڈوائزری کو مربوط کرتے ہوئے انٹر آپریبل ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر بنا رہا ہے۔بینکنگ اور مالیاتی خدمات میں، اے آئی کریڈٹ اسکورنگ فراڈ کا پتہ لگانے اے ایم ایل اور کے وائی سی آٹومیشن اور مالی شمولیت کے اشاریوں کی نگرانی کی حمایت کرتا ہے۔بات چیت میں بورویل پر منحصر علاقوں میں ضرورت کے جائزوں پر بھی روشنی ڈالی گئی۔اے پی آئی کے انضمام نے پوشن کی توثیق اور فرنٹ لائن کارکنوں کے لیے اے آر پر مبنی تربیت کو بہتر بنایا۔

# کینیڈا کے ماہرین تعلیم نے وزیر اعظم مودی کی قیادت کی ستائش کی

چندی گڑھ۔ 28؍فروری۔ایم این این۔ یونیورسٹی آف سسکی چیوان، کینیڈا کے ایک وفد نے جمعے کو چندی گڑھ یونیورسٹی کا دورہ کیا تاکہ تعلیمی تعلقات، تحقیقی تعاون اور طلباء کی نقل وحرکت کے مواقع تلاش کی جاسکے۔وفد کی قیادت وائس پریذیڈنٹ ریسرچ بلجیت سنگھ کر رہے تھے اور اس میں ڈائریکٹرز اور ڈینز شامل تھے جنہوں نے چندی گڑھ یونیورسٹی کی تحقیقی سہولیات اور تعلیمی شعبوں کا دورہ کیا۔کینیڈا کا وفد اس وقت یونیورسٹی کا دورہ کر رہا ہے جب کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی ہندوستان کے دورے پر ہیں۔کینیڈین وزیر اعظم کے اقتدار میں آنے کے بعد ان کا یہ پہلا سرکاری دورہ ہے اور اسے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کے لیے اسٹریٹجک قرار دیا جارہا ہے۔کینیڈا کے ساتھ مل کر عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پی ایم مودی کی طرف سے زور دیا گیا نقطہ نظر ہمیں سخت محنت کرنے، اپنے وسائل کو اکٹھا کرنے، ہندوستان کے طلباء کے درمیان تعلقات کے اگلے مرحلے میں، وسائل کو متحرک کرنے اور تعاون کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔اور کینیڈا، جو نتیجہ خیز اور نتیجہ خیز ہیں۔” بلجیت سنگھ، وائس پریذیڈنٹ ریسرچ، یونیورسٹی آف سسکیچیوان نے کہا،” گزشتہ 12 مہینوں میں وزرائے اعظم کے درمیان یہ تیسری ملاقات ہے۔دونوں وزرائے اعظم کے بیانات سے، مجھے لگتا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان ترقی، تعاون اور تعاون کے لیے بہت ساری سرگرمیاں ہوں گی۔”

# خارجہ سکریٹری مصری نے سیوا سنکلپ قرارداد پر عمل آوری پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 28؍فروری۔ایم این این۔خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے جمعہ کو سیوا سنکلپ قرارداد کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لئے وزارت خارجہ امور کے سینئر افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی، جس میں افسران نے شہریوں پر مبنی نقطہ نظر کو مضبوط کرنے کے لئے اختراعی، ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کی تجویز پیش کی۔سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا گیا،” افسروں نے شہریوں پر مبنی نقطہ نظر کو آگے بڑھانے کے لیے اختراعی تجاویز پیش کیں، جس میں متنوع قسم کی ٹیکنالوجی کا استعمال بھی شامل ہے۔” دریں اثنا، 24 فروری کو، وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں، مرکزی کابینہ کی تاریخی پہلی میٹنگ نئے وزیر اعظم کے دفتر، سیوا تیرتھ میں منعقد ہوئی۔ اس مبارک آغاز کے ساتھ ہی کابینہ نے ایک ایسے مستقبل کا خیر مقدم کیا جس کی بنیاد صدیوں کی محنت سے رکھی گئی ہے۔ یہ دیکھا گیا کہ آزادی کے بعد کئی دہائیوں تک، حکومتیں ساؤتھ بلاک میں وزیر اعظم کے دفتر سے چلتی تھیں، دونوں ماضی کی میراث کو محفوظ رکھتی تھیں اور مستقبل کا تصور کرتی تھیں۔اس میں یہ بھی کہا گیا کہ سیوا تیرتھ برطانوی دور سے عارضی بیرکوں کے مقام پر تعمیر کیا گیا تھا۔اس مقام پر قومی حکمرانی کے ایک فعال ادارے کا قیام بھی نئے ہندوستان کی تبدیلی کی علامت ہے۔

# ہندوستان نے HPV ویکسین مہم کا آغاز کیا
## عالمی صحت ادارہ نے اسے ایک تاریخی قدم قرار دیا

نئی دہلی۔ 28؍فروری۔ایم این این۔ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) جنوب مشرقی ایشیا ریجن نے ہفتے کے روز ہیومن پیپیلوما وائرس (HPV) ویکسینیشن مہم کے قومی آغاز پر حکومت ہند کو مبارکباد دی ہے جس کا مقصد نوعمر لڑکیوں میں سروائیکل کینسر کو روکنا ہے۔ڈاکٹر کیتھرینا بوہیم، آفیسر انچارج، ڈبلیو ایچ او جنوب مشرقی ایشیا نے ایکس پر کہا،” یہ تاریخی قدم، حکومت کی اعلیٰ ترین سطح پر، نوعمر لڑکیوں کو سروائیکل کینسر سے بچانے کے لیے ہندوستان کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔” ”ہندوستان میں قومی سطح پر HPV ویکسینیشن متعارف کروانے کا بہت دور رس اثر پڑے گا-- نہ صرف ملک بلکہ خطے اور دنیا کے لیے پیش رفت کو تیز کرنا۔قابل روک تھام ہونے کے باوجود، سروائیکل کینسر عالمی سطح پر ہر دو منٹ میں ایک عورت کی جان لے رہا ہے، اور ڈبلیو ایچ او جنوب مشرقی ایشیا کا خطہ عالمی سطح پر آج تقریباً 1000 ملین کے براہم ہے۔خطے کے دس ممالک اب اپنے قومی حفاظتی ٹیکوں کے پروگراموں میں HPV ویکسینیشن کو شامل کر رہے ہیں-- جو کہ گریوا کے کینسر کو صحت عامہ کے مسئلے کے طور پر ختم کرنے کی جانب بڑھتی ہوئی علاقائی رفتار کا ایک طاقتور ثبوت ہے۔” WHO رکن ریاستوں کو ویکسینیشن کی اعلیٰ اور مساوی کوریج حاصل کرنے میں مدد کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور 2030 کے عالمی 90-70-90 اہداف کے مطابق اسکریننگ اور علاج کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے 15 سال کی عمر تک 90٪ لڑکیوں کی ویکسینیشن، 35 اور 45 سال کی عمر میں 70٪ خواتین کی اسکریننگ، اور 90٪ خواتین کو کینسر کے مناسب علاج کو یقینی بنایا ہے۔اس سے پہلے دن میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز کہا کہ ’حکومت ملک کی بیٹیوں کی صحت اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔اس عہد کے مطابق، انہوں نے اجمیر، راجستھان میں کینسر سے بچاؤ کے لیے ملک گیر ہیومن پیپیلوما وائرس (HPV) ویکسینیشن مہم کا آغاز کیا۔

# انس ویلفیئر ٹرسٹ خدمتِ انسانیت کی ایک ہمہ گیر اور انقلابی تحریک: رضا ابرار ندوی

انسانی معاشرہ ہمیشہ سے باہمی تعاون، ہمدردی اور ایثار کے اصولوں پر قائم رہا ہے۔جب معاشرے میں غربت، جہالت، بے روزگاری اور سماجی ناہمواری بڑھتی ہے تو وہاں ایسے اداروں کی ضرورت شدت سے محسوس ہوتی ہے جو اخلاص اور دیانت کے ساتھ فلاحِ عامہ کے لیے سرگرمِ عمل ہوں۔انس ویلفیئر ٹرسٹ بھی ایک ایسا ہی باوقار فلاحی و تعلیمی ادارہ ہے جو انسانیت کی خدمت، تعلیم کے فروغ اور محروم طبقات کی بحالی کے عظیم مشن کو لے کر میدانِ عمل میں اترا ہے۔ یہ ادارہ محض امدادی سرگرمیوں تک محدود نہیں بلکہ ایک مثبت، باکردار اور خود کفیل معاشرے کی تشکیل کا عزم رکھتا ہے۔انس ویلفیئر ٹرسٹ کے قیام کے پس منظر میں وہ احساس کارفرما ہے کہ معاشرے میں بے شمار افراد ایسے ہیں جو معمولی وسائل کی کمی کے باعث اپنے خوابوں کی تعبیر حاصل نہیں کر پاتے۔غربت کے اندھیرے میں پلنے والے بچے اکثر تعلیم جیسی بنیادی نعمت سے محروم رہ جاتے ہیں۔بیوہ خواتین، یتیم بچے اور بے روزگار نوجوان معاشرتی بے بسی کا شکار ہوجاتے ہیں۔

# ہندوستان کی سیمی کنڈکٹر مارکیٹ 2030 تک 103 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی

نئی دہلی۔ 28؍فروری۔ایم این این۔ابتدائی مرحلے کے فنڈ اینڈیا پارٹنرز کی ایک رپورٹ کے مطابق، مصنوعی ذہانت (AI) انفراسٹرکچر، برقی نقل وحرکت اور دفاعی جدیدیت اگلی دہائی میں ہندوستان کی گھریلو سیمی کنڈکٹر مارکیٹ کو آگے بڑھائے گی۔ ڈیٹا سینٹر کی صلاحیت کے ساتھ 2030 تک اس وقت تقریباً 1.5 GW سے بڑھ کر 9 GW ہونے کی توقع ہے، اور انڈیا اے آئی مشن پہلے ہی 10000 کے اصل ہدف کے مقابلے میں 38000 گرافکس پروسیسنگ یونٹس کو تعینات کر رہا ہے، چپس کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔انڈیا سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم: پالیسی سے عمل تک کے عنوان سے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی گھریلو سیمی کنڈکٹر مارکیٹ 2024 میں 52 بلین ڈالر سے دہائی کے آخر تک تقریباً دوگنی ہوکر 103 بلین ڈالر ہوجائے گی۔اگرچہ موقع بہت زیادہ ہے، رپورٹ نے ماحولیاتی نظام کے اہم فرقوں کو بھی اجاگر کیا۔ اینالاگ اور مکسڈ سگنل ٹیکنیکوئل پراپرٹی (آئی پی) میں مقامی صلاحیتیں محدود ہیں، 90٪ سے زیادہ سیمی کنڈکٹر آلات اور مواد درآمد کیے جاتے ہیں، اور پیداوار کی اصلاح کے لیے انٹیلی جنس حل تیار کرنا ابھی بھی نوزائیدہ ہے۔رپورٹ کے مطابق، اگلے 18 ماہ انتہائی اہم ہوں گے کیونکہ ماحولیاتی نظام پالیسی کے اعلانات سے آپریشنل تیاری کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ہندوستانی سیمی کنڈکٹر اسٹارٹ اپس نے 2025 میں تقریباً 50 ملین ڈالر اکٹھے کیے، جو کہ 2024 میں 28$ ملین اور 2023 میں 5 ملین ڈالر سے زیادہ تھے۔ وینچر کیپیٹل فنڈز کے لیے، تاہم، موقع کیپیٹل انٹینسیو چپ فیبریکیشن کے مقابلے میں افقی ماحولیاتی نظام کے بنیادی ڈھانچے میں زیادہ ہے۔ایک ڈیپ ٹیک سرمایہ کار نے کہا کہ دوسرا موقع فیبیو آؤٹ سورس سیمی کنڈکٹر اسمبلی اینڈ ٹیسٹ ماحولیاتی نظام کے ارد گرد سپلائی چین لوکلائزیشن کا ہے۔

# ہندوستان میں دو لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس ہیں جو 21 لاکھ ملازمتیں پیدا کر رہے ہیں: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

ترواننت پورم۔ 28؍فروری۔ایم این این۔سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جتیندر سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان میں آج دو لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس ہیں جو 21 لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کا 2014 میں ”نازک پانچ“ معیشتوں میں شمار ہونے سے دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت کے طور پر ابھرنے والی تبدیلی قومی اعتماد، صلاحیت اور پالیسی کی سمت میں فیصلہ کن تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک مستقبل قریب میں دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے راستے پر ہے اور 2047 تک وکٹ بھارت کے وژن کو پورا کرے گا۔ڈاکٹر سنگھ نیشنل سائنس ڈے کے موقع پر ترواننت پورم کے کوڈیار میں ”وکست بھارت @ 2047: سائنس، ٹیکنالوجی اور مستقبل کے لیے تیار اختراع“ کے موضوع پر پی پرمیشورن میموریل لیکچر دے رہے تھے۔اس پروگرام کا اہتمام بھارتیہ وچارا کیندرم نے معروف مفکر اور سماجی رہنما پی پرمیشورن کی یاد میں کیا تھا۔ہندوستان کے تہذیبی سفر پر غور کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ ملک، یلغار، نوآبادیاتی حکمرانی اور نظامی استحصال کے باوجود، تجدید خود اعتمادی کے ساتھ مضبوط طور پر ابھرا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت اس وقت بامعنی بنتی ہے جب انتہائی پسماندہ پس منظر کے شہری بھی یکساں مواقع پر اعتماد کے ساتھ سائنسدان، ڈاکٹر یا سرکاری ملازم بننے کی خواہش کریں۔

# ایران کا سکول پر ہونے والے اسرائیلی حملے میں 53 افراد کی ہلاکت کا دعویٰ، یو اے ای پر ایرانی میزائل حملے میں پاکستانی شہری ہلاک

۲۸؍فروری: امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف مشترکہ حملوں کا آغاز کرتے ہوئے کہا ہے ایران میں ’بڑے پیمانے پر اہ

# ناندیڑ و پربھنی اضلاع میں پولیس کی بڑی کارروائی، مٹکا اور جوا اڈوں پر چھاپے

ناندیڑ:(ورق تازہ) ناندیڑ رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شہاجی اُماپ کی ہدایت پر ناندیڑ اور پربھنی اضلاع میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف خصوصی مہم کے تحت پولیس ٹیموں نے مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں انجام دیں۔تفصیلات کے مطابق 27 فروری 2026 کو ناندیڑ شہر کے بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن حدود میں چھترپتی چوک میں واقع آرایم آر کمپلیکس میں مٹکا بکی کے اڈے پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے 24 ہزار 330 روپے نقد، 30 ہزار روپے مالیت کے چار موبائل فون، 10 ہزار روپے مالیت کا ایک لینووو کمپنی کا ٹیب اور 15 ہزار روپے کا دیگر سامان ضبط کیا۔ اس طرح مجموعی طور پر 79 ہزار 330 روپے کا مال مسروقہ برآمد کیا گیا۔ اس معاملے میں سات ملزمان کو حراست میں لے کر ان کے خلاف مہاراشٹر جواء ؒ قانون کی دفعات 4، 5 اور 12 (اے) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مزید تفتیش پولیس سب انسپکٹر راؤ صاحب جادھو کے سپرد کی گئی ہے۔

اسی طرح 28 فروری 2026 کو دوپہر تقریباً ساڑھے تین بجے پولیس ٹیم نے ضلع پربھنی کے تادکلس پولیس اسٹیشن حدود میں واقع موضع لمبلا کے راجکلا کھیڑا و ثقافتی منڈل پر چھاپہ مارا، جہاں جوا کھیلتے ہوئے 18 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ان کے قبضے سے 20 ہزار 900 روپے نقد اور دو موبائل فون برآمد ہوئے۔ پولیس کے مطابق مذکورہ کھیڑا و ثقافتی منڈل کی اصل رجسٹریشن ضلع بیڑ کے تعلقہ وڈوانی کے گاؤں چنچواڑ میں ہے، جبکہ اس کی تربیتی شاخ موضع لمبلا میں چلائی جا رہی تھی۔ منیجر کیلاش شندے نے پولیس کو بتایا کہ یہاں لوگوں کو تاش کھیلنے کی تربیت دی جاتی ہے، تاہم وہ اس سلسلے میں کوئی مستند دستاویزات پیش نہیں کر سکے۔

چھاپے کے دوران موقع سے دیسی شراب اور تمباکو مصنوعات بھی برآمد ہوئیں، جس پر متعلقہ افراد کے خلاف ممبئی جواء ؒ قانون کی دفعات 4 اور 5، ممبئی ممانعت شراب ایکٹ کی دفعہ 65(ای) اور سگریٹ و دیگر تمباکو مصنوعات قانون 2023 کی دفعات 6(بی) اور 24 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مزید تحقیقات تادکلس پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر ستیش تاوڑے کر رہے ہیں۔ اس کارروائی میں پولیس سب انسپکٹر پنچ انگلے سمیت پردیپ خانسولے، سنجیو جکلواڑ، گنیش دھومال اور کاماجی گولی نے حصہ لیا۔ نمایاں کارکردگی پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس شہاجی اُماپ نے ٹیم کے افسران و اہلکاروں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ڈی آئی جی شہاجی اُماپ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن، سرکاری ویب سائٹ یا 'خبر' ہیلپ لائن نمبر 9100100501 پر دے کر ایسے کاروبار کے خاتمے میں پولیس کا تعاون کریں۔

## گوداوری ندی سے غیر قانونی ریت نکالنے والوں کے خلاف کارروائی

# 20 لاکھ 25 ہزار روپے کا مال ضبط

ناندیڑ: نمائندہ خصوصی (ورق تازہ) : مہاراشٹر پولس کے تحت Rural Nanded Station Police نے دریائے گوداوری کے پاٹ سے غیر قانونی طور پر ریت نکال کر اس کی نقل و حمل کرنے والے ریت مافیا کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 20** لاکھ 25 ہزار روپے ** مالیت کا سامان ضبط کر لیا۔ پولیس کے مطابق 28 فروری 2026 کی رات تقریباً 55:12 بجے اسرجن ناکہ، بھگت سنگھ چوک ناندیڑ کے قریب خفیہ اطلاع پر کارروائی کی گئی۔ اطلاع ملی تھی کہ ایک ہائیوا ٹرک ریت سے بھرا ہوا اسرجن کی جانب سے آ رہا ہے۔ پولیس ٹیم نے فوری ناکہ بندی کرتے ہوئے ٹرک نمبر MH**26CH**3192 کو روکا، جس میں اندازاً پانچ براس ریت بھری ہوئی تھی۔

ٹرک ڈرائیور نے اپنا نام **روپیش نرہری دھوترا و (عمر 24 سال، ساکن جانا پوری تعلقہ لوہا)** بتایا، جبکہ گاڑی کے مالک کا نام **پپو پاوڑے (عمر 35 سال، ساکن ناندیڑ)** بتایا گیا۔ پولیس کی جانب سے ریت کی نقل و حمل کا اجازت نامہ طلب کرنے پر ڈرائیور کوئی دستاویز پیش نہ کر سکا۔ چنانچہ پولیس نے دو پنچوں کی موجودگی میں ضبطی پنچنامہ تیار کرتے ہوئے ہائیوا ٹرک (قیمت تقریباً 20 لاکھ روپے) اور پانچ براس ریت (قیمت تقریباً 25 ہزار روپے) ضبط کر لی۔ اس طرح مجموعی طور پر 20,25,000** روپے** مالیت کا سامان تحویل میں لیا گیا۔ اس معاملے میں تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات اور مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ کی دفعات 48(7) اور 48(8) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

یہ کارروائی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ناندیڑ **اوی نیش کمار ** کی ہدایت پر جاری "آپریشن فلش آؤٹ" مہم کے تحت انجام دی گئی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ایس پی بھوکر ارچنا پاٹل، ایڈیشنل ایس پی ناندیڑ سورج گرو اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر اتوارہ پرشانت شندے کی نگرانی میں پولیس انسپکٹر اومکانت چپولکر اور ان کی ٹیم نے کامیاب کارروائی کی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کارروائی انجام دینے والی ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی معدنیات کی نکاسی اور اسمگلنگ کے خلاف مہم آئندہ بھی سختی سے جاری رہے گی۔

## کسانوں کے آن لائن رجسٹریشن کیلئے آج سے آغاز

ناندیڑ 28 فروری: مرکزی حکومت کی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) خریداری اسکیم کے تحت این سی سی ایف کے ذریعے ضلع ناندیڑ میں خریف سیزن 2025-26 کے دوران چنا کی امدادی نرخ پر خریداری کے لیے کسانوں کی آن لائن رجسٹریشن یکم مارچ سے 31 مارچ 2026 تک جاری رہے گی۔ اس مقصد کے لیے ضلع میں مجموعی طور پر 23 خریداری مراکز مقرر کیے گئے ہیں۔ کسانوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ موجودہ سیزن میں کاشت کردہ چنا فصل کا آن لائن درج شدہ 7/12 اتارا، آدھار کارڈ اور قومیائے گئے بینک کی پاس بک کی نقل متعلقہ تعلقہ کے خریداری مرکز پر جمع کرا کے اپنی رجسٹریشن مکمل کریں۔ متعلقہ مقامات پر مارکیٹنگ فیڈریشن کے ذریعے چنا خریداری کے لیے کسانوں کی آن لائن رجسٹریشن پی او ایس مشین کے ذریعہ کی جائے گی، اس لیے رجسٹریشن کے لیے کسانوں کا خریداری مرکز پر ذاتی طور پر حاضر ہونا لازمی ہوگا۔ ضلع پنن افسر راجیش گوانے نے ضلع کے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امدادی قیمت اسکیم سے فائدہ اٹھائیں اور مقررہ مدت میں اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں۔

## بھارتی وزیر اعظم مودی کا اسرائیلی کنیسٹ سے تاریخی خطاب

یروشلم، یکم مارچ۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اسرائیلی کنیسٹ میں ایک تاریخی تقریر کی، جس میں ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان گہری اور بڑھتی ہوئی شراکت داری پر زور دیا گیا، جس کی جڑیں مشترکہ جمہوری اقدار، اختراعات، اور عوام سے عوام کے مضبوط روابط پر ہیں۔ مودی نے حماس کے "7 اکتوبر" کے دہشت گردانہ حملوں کے بعد اسرائیل کے ساتھ ہندوستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان، جس نے دہشت گردی کو بھی برداشت کیا ہے، بغیر کسی دوہرے معیار کے صفر برداشت کی پالیسی کو برقرار رکھتا ہے۔

## ناندیڑ میونسپل کارپوریشن میں عددی تناسب کے تحت کمیٹیوں کی تقسیم، بی جے پی کو برتری

ناندیڑ (بیورو رپورٹ): ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن کی نئی مجلس میں عددی طاقت کے تناسب سے کمیٹیوں کی نشستوں کی تقسیم کی جائے گی۔ موجودہ 2026 کی مجلس میں کل 89 منتخب اراکین ہوں گے، جبکہ 8 نامزد اراکین بھی شامل کیے جائیں گے۔ سابقہ مدت (2017 تا 2022) میں مجلس کی مجموعی تعداد 81 تھی اور 5 نامزد اراکین تھے، تاہم اس بار تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ عددی تناسب کے مطابق اسٹینڈنگ کمیٹی اور دیگر کمیٹیوں میں Party Janata Bharatiya کو 5 نشستیں، کانگریس اور ونچت اگھاڑی کو 2-2 نشستیں جبکہ Muslimeen Ittehadul-e-Majlis India All کو ایک نشست ملنے کا امکان ہے۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دویفو ڈے نے مختلف جماعتوں کے قائدین سے مشاورت کے بعد انتخابی عمل کو جلد مکمل کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں اس فیصلے کو نئی مجلس کی آئندہ حکمت عملی کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

## 88 تعلیمی کورسز میں آن لائن داخلے کی آخری تاریخ 16 مارچ تک توسیع

ناندیڑ یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی نے جنوری 2026 کے تعلیمی سیشن کے لیے 11 فیکلٹیز کے تحت جاری 88 مختلف تعلیمی کورسز میں نئے طلبہ کے آن لائن داخلے کی آخری تاریخ میں 16 مارچ 2026 تک توسیع کر دی ہے۔ اسی طرح جن طلبہ نے جنوری 2025 کے سیشن میں فرسٹ ایئر میں داخلہ لیا تھا، ان کے لیے سیکنڈ ایئر کی آن لائن داخلہ کارروائی بھی جاری ہے۔ ریاستی حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی اور یونیورسٹی کے فیصلے کے مطابق زرعی کورسز، بی ایڈ (برسر خدمت)، بی ایڈ (خصوصی) اور سائنس فیکلٹی کے کورسز کے علاوہ دیگر تمام کورسز کے لیے داخلہ عمل جاری ہے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سنجیو سونوانے نے بتایا کہ طلبہ باقاعدہ ڈگری کے ساتھ فاصلاتی تعلیم کے ذریعے بغیر اضافی فیس کے ایک اور ڈگری بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

تعلیم کا فروغ اور نمایاں خدمات: "گیان گنگا گھر گھر" کے نصب العین کے تحت قائم اس اوپن یونیورسٹی نے اپنے قیام سے اب تک سماج کے محروم طبقات کے لاکھوں طلبہ کو مرکزی تعلیمی دھارے سے جوڑنے کا کام انجام دیا ہے۔ یہاں سے فارغ التحصیل کئی طلبہ سرکاری و نجی شعبوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ یہ یونیورسٹی عام طلبہ سے لے کر ماہرین تک سب کے روشن مستقبل کے لیے ایک اہم دروازہ ثابت ہوئی ہے۔ طلبہ کو روزگار پر مبنی رہنمائی کے ساتھ ویب ریڈیو، آڈیو ویڈیو ذرائع اور موبائل کے ذریعے بھی تعلیمی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ یہ ادارہ دو مرتبہ بین الاقوامی ایوارڈ سے سرفراز ہو چکا ہے اور فاصلاتی تعلیم کے شعبے میں یو جی سی سے منظور شدہ مہاراشٹر کی واحد نمایاں اوپن یونیورسٹی ہے، جو ریاست کے کونے کونے تک پہنچ رکھتی ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے فوجی جوانوں، قیدیوں، زرعی کارکنوں، کھیت مزدوروں اور سماج کے دیگر طبقات کے لیے خصوصی کورسز بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اے آئی ڈیٹا سائنس، سائبر ایکٹ، بی اے، بی کام، ایم اے، ایم کام، ایم لائبریری سائنس، ایم سی اے سمیت جدید مہارتوں پر مبنی سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ، ڈگری اور پوسٹ گریجویٹ کورسز دستیاب ہیں۔ یہ تمام کورسز ملازمت پیشہ افراد اور کاروباری حضرات اپنی مصروفیات کے ساتھ مکمل کر سکتے ہیں۔

آن لائن داخلہ طریقہ کار

20 جنوری 2026 سے یونیورسٹی کے 11 فیکلٹیز کے تحت 88 تعلیمی کورسز کے لیے آن لائن داخلے شروع کیے گئے ہیں، جن میں 32 سرٹیفکیٹ، 30 ڈپلومہ، 11 ڈگری اور 15 پوسٹ گریجویٹ کورسز شامل ہیں۔ مکمل داخلہ عمل صرف آن لائن طریقے سے انجام دیا جائے گا اور فیس بھی آن لائن ادا کی جا سکے گی۔ طلبہ مقررہ مدت میں یونیورسٹی کی ویب سائٹ (ycmou.digitaluniversity.ac //:http) [ycmou.digitaluniversity.ac //:http] پر جا کر داخلہ فارم بھر سکتے ہیں۔ ویب سائٹ پر "Admission" کے تحت "Prospectus" میں مختلف کورسز کی تفصیلات دستیاب ہیں۔

ناندیڑ: میونسپل کارپوریشن کے صفائی ملازمین کی ہڑتال جاری ہے، جس کی وجہ سے کام پوری طرح ٹھپ ہو گیا ہے۔ شہر کے ایک چوراہے کا منظر

## وزیر اعظم کے دورہ اسرائیل نے عالمی برادری میں ملک کے وقار کو مجروح کیا ہے: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

ممبئی: وزیر اعظم مودی کے دورہ اسرائیل نے عالمی برادری میں ملک کے وقار کو مجروح کیا ہے۔ بھارتی وزیر اعظم کے دورہ اسرائیل اور وہاں کی پارلیمنٹ میں ان کے خطاب پر بین الاقوامی طور پر جہاں ملک کی شبیہ کو داغدار کیا ہے وہیں عوام کو سخت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پوری دنیا جانتی ہے کہ بھارت آزادی کے بعد سے دنیا میں مظلوں کا حامی اور ظلم کیخلاف پرزور آواز بلند کرنے والے ممالک میں سرفہرست رہا ہے۔ لیکن وزیر اعظم کے حالیہ دورہ اسرائیل نے بھارت کی اس شبیہ کو داغدار کیا ہے۔ یہ باتیں میڈیا کیلئے جاری ایک بیان میں فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے ذمہ داروں نے کہی ہے۔ فیڈریشن کے مطابق انسانی المیہ کے بھیانک دور میں اسرائیل کے دورے کے اثرات مستقبل میں اچھے نہیں ہوں گے۔ اس کی وجہ سے ملک کو عالمی پلیٹ فارم پر تنہائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کیونکہ اسرائیلی جرائم کے سبب دنیا کے وہ ممالک بھی جو کبھی اس کے حمایتی اور مددگار تھے، انہوں دوری بنالی ہے۔

فیڈریشن کے ذمہ داروں نے مزید کہا کہ ایسے وقت میں جبکہ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں، اقوام متحدہ کے عہدیداروں اور امدادی اداروں نے غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کو جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی قرار دیا ہے۔ وزیر اعظم کے اس دورہ سے ملک کے کروڑوں شہریوں کو ششدر کر دیا ہے۔ وزیر اعظم کا اسرائیلی کنیسٹ میں یہ کہنا کہ وہ ایک سو چالیس کروڑ بھارتیوں کی طرف سے اسرائیل کیلئے نیک خواہشات لے کر آئے ہیں۔ یہ بیان جتنا مضحکہ خیز ہے اسی قدر حقیقت سے کوسوں دور ہے۔ بھارتی عوام ہمیشہ نسلی امتیاز، توسیع مابادیاتی قبضے اور رنگ و نسل کی بنیاد پر تفریق کی مخالفت کی ہے۔ اسرائیل اس قسم کے سارے جرائم میں ملوث ہے۔ اس نے ہمیشہ عالمی برادری اور اقوام متحدہ کی اپیلوں کو ٹھوکروں میں رکھا ہے۔

فیڈریشن نے اپنے بیان میں کہا غزہ میں جاری وسیع پیمانے پر تباہی اور قتل و غارت گری محض ایک سیاسی تنازع نہیں بلکہ انسانیت کے لیے ایک سنگین اخلاقی بحران ہے۔ اس بحران کا پوری طرح ذمہ دار اسرائیل ہے۔ وہ ایک قابض قوت ہے جس نے فلسطینیوں کی سرزمین پر نہ صرف قبضہ کیا بلکہ اب بھی اس قبضہ کو وسعت دینے میں مصروف ہے۔ بھارتی عوام کی فلسطینیوں کے ساتھ ہم آہنگی سیاسی مصلحت کا نتیجہ نہیں بلکہ اخلاقی اصولوں، آزادی، وقار اور انصاف کی اقدار سے مشروط ہے۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کا ضمیر اور اس کی تہذیبی روح کو قائم رکھنے کے لئے ملک کی قیادت کو اپنی قومی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے۔

فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سیکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء ؒ کونسل، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ؒ ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، صدر جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر، فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پتر کار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء ؒ بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، حافظ اقبال چونا والا رکن شوری دارالعلوم دیوبند وقف، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مفتی اشفاق اکولہ رکن مسلم پرسنل لاء ؒ بورڈ، مولانا عامغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاو؟ ندیشن ممبئی، مفتی اشفاق قاسمی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجید کنسلر، مہاراشٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

## لطیف امام خان پٹھان کی کلکٹر آفس میں الوادعی تقریب

ناندیڑ، 28 فروری: (ورق تازہ نیوز) ضلع کلکٹریٹ دفتر میں خدمات انجام دینے والے ریونیو اسسٹنٹ **لطیف امام خان پٹھان ** ہفتہ 28 فروری کو عمر کی مقررہ حد مکمل کرنے کے بعد ملازمت سے سبکدوش ہو گئے۔ اس موقع پر محکمہ مال (ریونیو) خاندان کی جانب سے ایک باوقار تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب میں ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر کیرن امبیکر کے ہاتھوں پٹھان میاں بیوی کو شال اور تحائف پیش کر کے اُن کا اعزاز کیا گیا۔ اس موقع پر تحصیلدار شنکر لاڈ، اوشا اِنچوار، بھگوان ہمبرڈے، میڈیکل آفیسر ڈاکٹر آنند مالشیٹوار، ڈاکٹر انیل پوپلور، ڈاکٹر پتنگے، کشور گرہے اور نیرج دھامنگاوے سمیت مختلف شعبہ جات کے افسران و ملازمین بڑی تعداد میں موجود تھے۔ پریتی ڈہالے اور سندیپ ڈھولے نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے لطیف پٹھان کی خدمات پر روشنی ڈالی، جبکہ ڈاکٹر سواتی الونے، روشن سنگھ گرنتھی، پرکاش کامبلے، سوپان گنڈالے، بارکوجی مورے اور بالاجی جادھو نے اپنے تاثرات میں ان کے طویل اور مثالی دورِ ملازمت کو سراہا۔ تقریب کا ابتدائیہ پرساد شیر پور کرنے پیش کیا، اظہارِ تشکر سدھارتھ بلتری نے ادا کیا، جبکہ نظامت کے فرائض بالا صاحب بھڑڈے نے انجام دیے۔ اس موقع پر شہری نمائندہ بی۔ جی۔ مورے سمیت مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک رہی۔ تقریب خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی اور شرکاء ؒ نے لطیف امام خان پٹھان کی آئندہ زندگی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

## ہندوستان۔اسرائیل شراکت داری انسداد دہشت گردی پر مرکوز

نئی دہلی، یکم مارچ۔ ایم این این۔ نریندر مودی کے دورہ اسرائیل نے ہندوستان-اسرائیل تعلقات میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کی، انسداد دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی کے خلاف جنگ کو اپنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ میں سب سے اہم گے بڑھایا، دونوں ممالک نے یکجہتی کا اعادہ کیا اور سلامتی اور دفاع میں گہرے تعاون پر زور دیا۔ مشترکہ بیان میں سرحد پار دہشت گردی سمیت تمام قسم کی دہشت گردی کی سخت مذمت کی گئی، اسے ایک مشترکہ بین الاقوامی سلامتی کے چیلنج کے طور پر پیش کیا گیا جس کا مقابلہ ہندوستان اور اسرائیل جیسی جمہوریتوں کو مسلح اسلامی تحریکوں اور انتہا پسندانہ ڈھانچے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے مربوط بین الاقوامی کارروائی کے ذریعے کرنا چاہیے۔ اس دورے نے اپنی سوڈک سیکیورٹی کو اہم ڈینیشن سے مزید ادارہ جاتی فریم ورک کی طرف منتقلی کا اشارہ دیا، جس میں سائبر سیکیورٹی، تشکیل شدہ تعاون کے طریقہ کار، اور مالیاتی نظاموں کے تحفظ پر ایک اہم توجہ کے ساتھ ساتھ مشترکہ ترقی، مشترکہ پیداوار، اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کو شامل کرنے کے لیے دفاعی تعاون کو وسعت دینے پر بات چیت ہوئی۔ دورے کا وقت غیر مستحکم علاقائی سلامتی کے ماحول سے متاثر ہوا،

## بھاگیہ نگر پولس اسٹیشن میں درج ایک اہم مقدمے میں نابالغ لڑکی کے اغوا اور جنسی زیادتی کے ملزم کو سخت 20 سال قید کی سزا سنادی

ناندیڑ: (راست) پولیس کے مطابق 21 جنوری 2022 کو متاثرہ لڑکی کے والدین نے شکایت درج کرائی تھی کہ ان کی کمسن بیٹی کو والدین کی قانونی سرپرستی سے کسی نامعلوم شخص نے نامعلوم مقصد کے تحت اغوا کر لیا ہے۔ شکایت کی بنیاد پر تعزیراتِ ہند کی دفعہ 363 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ بعد ازاں تفتیش کے دوران دفعات 366 (الف) اور 376 (1) کا اضافہ کیا گیا، نیز بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ کے قانون (POCSO) کی دفعات 4، 5(2)، 6، 9 اور 10 بھی شامل کی گئیں۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ملزم سنتوش ماروتی بھنڈارے (عمر 25 سال، ساکن بہادر پورہ، تعلقہ کندھار) کے خلاف عدالت میں فردِ جرم داخل کی گئی۔ مقدمے کی سماعت کے بعد Court Sessions and District Nanded نے ملزم کو سات سال قید اور پانچ ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ ملزم نے مذکورہ سزا کے خلاف اورنگ آباد بنچ میں اپیل دائر کی، جبکہ سرکاری فریق کی جانب سے سزا میں اضافہ کی درخواست بھی پیش کی گئی۔ عدالتِ عالیہ نے سرکاری وکلاء ؒ کے دلائل اور پیش کردہ مضبوط شواہد کو تسلیم کرتے ہوئے ملزم کی سزا میں اضافہ کر دیا اور تعزیراتِ ہند کی متعلقہ دفعات اور POCSO ایکٹ کے تحت اسے بیس سال سخت قید کی سزا سنائی۔ Abhinash Kumar، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ناندیڑ نے مشن نربھیا کے تحت خواتین اور بچوں کے تحفظ سے متعلق مقدمات میں فوری گرفتاری، مضبوط شواہد کی تیاری اور بروقت چارج شیٹ داخل کرنے کی ہدایت تمام تھانہ انچارجوں کو جاری کی ہے۔ انہوں نے زیر سماعت مقدمات میں خصوصی توجہ دینے کی بھی تاکید کی۔ اس مقدمے میں سرکاری وکلاء ؒ سخیت دیشمکھ اور محترمہ بیت اللہ نے حکومت کی جانب سے مؤثر پیروی کی، جبکہ سب انسپکٹر کولنورے نے عدالت میں پیروی افسر کی حیثیت سے فرائض انجام دیے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ناندیڑ نے کامیاب تفتیش اور مضبوط پیروی پر بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن کے تفتیشی و پیروی افسران کو مبارکباد پیش کی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی؟۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔